سوال

گزارش ہے کہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان کا معنی بیان کردیں : وماکان اللہ لیضل قوما بعد اذ ھداھم حتی یبین لھم ما یتقون ان اللہ بکل شیئ علیم التوبۃ115 اوراللہ تعالی ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کوھدایت دینے کے بعد گمراہ کردے جب تک کہ ان چیزوں کو صاف صاف نہ بیان کردے جن سے وہ بچیں بیشک اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے ۔ ؟

جواب

الحمد للہ

اللہ تعالی اپنے عادلانہ حکم اور کریم نفس سے فرماتے ہیں کہ وہ کسی قوم کو وہ ابلاغ حجت اور رسالت کے بعد ہی کسی قوم کو گمراہ کرتے ہیں تاکہ ان پر حجت قائم ہوجائے جیسا کہ اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا ہے :

اور ہم نے ثمودیوں کو ھدایت دی توانہوں نے ھدایت کو چھوڑ کر گمراہی کو پسند کیا ۔

اس آیت کی تفسیر میں ایک قول اور ہے ، امام مجاھد رحمہ اللہ تعالی اس آیت اوراللہ تعالی ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو ھدایت دینے کے بعد گمراہ کردے کے بارہ میں کہتے ہیں کہ ، اس میں خاص طور پر مومنوں کا مشرکین کے لیے بخشش طلب کرنے کا بیان ہے ، اوران کے لیے عمومی معصیت اوراطاعت کا بیان ہے کہ تم اسے کرو یا چھوڑ دو ۔

اورابن جریر رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

اللہ تعالی یہ بیان فرمارہے ہیں کہ اللہ تعالی تمہیں ھدایت اوراللہ تعالی اوراس کے رسول پر ایمان نصیب کرنے کے بعد فوت شدہ مشرکوں کے بارہ میں تمہاری دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے تمہاری گمراہی کا فیصلہ نہیں کرنے والا حتی کہ اس کی نہی آجائے تو تم اسے چھوڑ دو ، لیکن اس سے قبل کہ تمہارے لیے نہی کے ساتھ اس کی کراہت بیان کی جائے تو تم اس نہی پر عمل کرتے ہوئے اس سے رک جاؤ تو تم پر گمراہی حلال نہیں ہوگی ۔

اس لیے کہ اطاعت اور معصیت یہ دونوں ماموراور منہی عنہ اشیاء میں ہوتی ہیں توجس کا نہ تو حکم ہی دیا گیا اورنہ ہی اس سے روکا گیا ہو وہ نہ تو مطیع ہوگا اورنہ ہی عاصی کیونکہ اسے نہ تو حکم دیا گیا اورنہ ہی اس سے منع کیا گیا ہے ۔ تفسیر ابن کثیر

واللہ تعالی اعلم .